

(خلاصۂ مضامین قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 5

سُورَةُ النِّسَاء

سورۃ النساء کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-43	• اسلام کی معاشرتی ہدایات جن کا ہدف ہے معاشرہ کے ہر فرد کے مال، جان اور آبرو کا احترام اور تحفظ
آیات 44-57	• یہود کے جرائم کا بیان
آیات 58-149	• اہلِ ایمان سے خطاب، منافقین کی تین کمزوریوں کی مذمت۔ یہ کمزوریاں ہیں: اطاعتِ رسول ﷺ سے گریز، ہجرت سے پہلو تہی اور اللہ کی راہ میں جنگ سے فرار
آیات 150-176	• اہلِ کتاب کے جرائم اور اہل ایمان کے لیے ہدایات

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 26-28	• شریعت اللہ کی رحمت کا مظہر
آیات 29-30	• مال اور جان کی حرمت
آیت 31	• بڑے گناہوں سے بچو، چھوٹے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے
آیت 32	• حسد کی ممانعت
آیات 33	• حق دار کا حق ادا کرو

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 34-35	• نیک بیوی اپنے شوہر کی تابعدار ہوتی ہے
آیات 36-40	• اسلام کی معاشرتی تعلیمات کا خلاصہ
آیات 41-42	• اللہ کے رسول ﷺ کی اپنی اُمت کے خلاف گواہی
آیت 43	• شراب کی حرمت
آیات 44-47	• یہود کی گھٹیا حرکت

سورۃ النساء کا جائزہ

آیت 48	• شرک ناقابلِ معافی جرم ہے
آیات 49-55	• یہود کے مزید جرائم
آیت 56	• جہنم میں جلی ہوئی کھال کو نئی کھال سے بار بار بدلا جائے گا
آیت 57	• اہل جنت کے لیے دائمی نعمتیں اور گھنے سائے
آیات 58-59	• امانت، عدل اور اطاعت کا حکم

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 60-63	• اطاعتِ رسول ﷺ سے گریز منافقت کا مظہر ہے
آیات 64-68	• اطاعتِ رسول ﷺ کی اہمیت
آیات 69-70	• اللہ کے انعام یافتہ بندے
آیات 71-76	• اللہ کی راہ میں جنگ سے فرار منافقانہ طرزِ عمل ہے
آیت 77	• صبر محض کا حکم

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 78-79	• موت کا وقت طے شدہ ہے
آیات 80-81	• رسول ﷺ کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے
آیت 82	• منافقت کا علاج تدبرِ قرآن میں ہے
آیات 83-84	• بغیر تحقیق کے خبر آگے نہ بڑھاؤ
آیات 85-87	• اچھی دعوت صدقۂ جاریہ اور بری دعوت گناہِ جاریہ ہے

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 88-91	• منافقین کا ہجرت سے گریز
آیت 92	• قتلِ خطا کا کفارہ
آیت 93	• قتلِ ناحق کا وبال
آیت 94	• محض زبان سے اقرار انسان کو مسلمان بنا دیتا ہے
آیات 95-96	• اللہ کی راہ میں نکلنے کی فضیلت

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 97-100	• اللہ کی راہ میں ہجرت کی اہمیت اور فضیلت
آیت 101	• قصر نماز کا حکم
آیت 102	• صلوٰۃ الخوف کا حکم
آیت 103	• نماز پابندیٔ وقت کے ساتھ فرض ہے
آیت 104	• مسلمان اور کافر کے عمل کا فرق

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 105-112	• خیانت کرنے والے کی حمایت مت کرو خواہ وہ مسلمان ہی کیوں نہ ہو
آیت 113	• نبی کریم صَلَّىٰ ٱللَّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ پر اللہ کا فضل
آیت 114	• نجویٰ (سرگوشیوں) کی پسندیدہ صورت
آیت 115	• اجماعِ اُمت کے لیے قرآن سے دلیل
آیت 116	• شرک کا جرم معاف نہیں کیا جائے گا

سورۃ النساء کا جائزہ

آیات 117-122	• شیطان کے ناپاک عزائم
آیات 123-124	• خوش کن خواہشات کام نہ آئیں گی
آیات 125-126	• بہترین روش ملّتِ ابراہیم کی پیروی ہے
آیات 127-130	• خواتین کے حقوق
آیات 131-133	• اللہ کا تقویٰ اختیار نہ کرنا کفر ہے

سورۃ النساء کا جائزہ

آیت 134	• طے کر لو کہ دنیا کے طلب گار ہو یا آخرت کے
آیت 135	• عدل کرو خواہ اپنوں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو
آیت 136	• ایمانِ حقیقی حاصل کرو
آیات 137-138	• ایمان اور کفر کے درمیان باطنی کشمکش
آیت 139	• کافروں سے دوستی کرنے والے منافق ہیں

سورۃ النساء کا جائزہ

آیت 140	• شعائرِ دین کی توہین مت برداشت کرو
آیات 141-143	• منافقوں کی روش
آیت 144	• مومنوں کے مقابلہ میں کافروں کو دوست مت بناؤ
آیات 145-146	• منافقین جہنم کے سب سے نچلے گڑھے میں ہوں گے

اہم ہدایات کا بیان

باطل تجارت اور قتل کی ممانعت (آیت 29)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۲۹

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ۔ ہاں! اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ حاصل ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے۔

- مال حرام کا نتیجہ جہنم کی آگ ہے (مسلم)
- خودکشی کی ممانعت

مرد سربراہِ خاندان ہے (آیت34)

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ

مرد عورتوں پر نگہبان ہیں اس لئے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے اور اس لئے بھی کہ وہ اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔

- مرد کی قوامیت ذمہ داری کے ساتھ ہے

دین اسلام جامع نظامِ حیات ہے (آیت 36)

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔـا وَّ
بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِى الْقُرْبٰى وَ
الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَ
الْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَاۙ ﴿۳۶﴾

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ اور ماں باپ اور قرابت داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور رشتہ دار ہمسائیوں اور اجنبی ہمسائیوں اور رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ بے شک اللہ تعالیٰ تکبر کرنے والے بڑائی مارنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

- حقوق اللہ
- حقوق العباد
- پڑوسی کی تین اقسام

رسول اللہ ﷺ کی گواہی امت کے خلاف (آیت 41)

فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ۝٤١

پس کیا حال ہو گا اُس دن جب ہم ہر امت میں سے ایک گواہ بلائیں گے اور آپ (ﷺ) کو ان لوگوں پر گواہ بنا کر لائیں گے۔

شرک ناقابلِ معافی جرم ہے (آیت 48)

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿۴۸﴾

اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور اس کے سوا جس گناہ کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔

- اللہ کی ذات میں شرک
- اللہ کی صفات میں شرک
- اللہ کے حقوق میں شرک (عبادت: محبت اور اطاعت میں شرک)

امانت اور عدل کا حکم (آیت 58)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ
إِلَىٰ أَهْلِهَا وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ
النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ۚ إِنَّ اللَّهَ
نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ
سَمِيعًا بَصِيرًا ﴿٥٨﴾

اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں ان کے اہل لوگوں کے سپرد کیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ فیصلہ کیا کرو۔ اللہ تمھیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔

اطاعت کا حکم (آیت 59)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَ اَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَ اُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ‌ۚ فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَ الرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَ الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ‌ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّ اَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ۝٥٩

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرو اور جو تم میں سے صاحب اختیار ہیں ان کی بھی اور اگر کسی بات میں تم میں اختلاف ہو جائے تو اسے لوٹا دو اللہ اور اس کے رسول کی طرف اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ بہت بہتر ہے اور اس کا انجام بہت اچھا ہے۔

- اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت: غیر مشروط (unconditional)
- اولی الامر کی اطاعت: مشروط (conditional)

اطاعتِ رسول ﷺ (آیت 65)

فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝٦٥

آپ کے رب کی قسم یہ لوگ مومن نہیں ہوں گے جب تک اپنے تنازعات میں آپ (ﷺ) کو حاکم نہ مان لیں، پھر جو فیصلہ آپ کر دیں اس سے اپنے دل میں کسی طرح کی تنگی نہ پائیں بلکہ بخوشی فرماں برداری کے ساتھ قبول کر لیں۔

- ایمان کی تکمیل رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کے ساتھ مشروط ہے

قتال کا مقصد: مظلوموں کی دادرسی (آیت 75)

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ
الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ
الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ
الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ
لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ
نَصِيْرًا ۝٧٥

اور تم کو کیا ہوا ہے کہ اللہ کی راہ میں اور اُن بے بس
مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے
جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس
شہر سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور اپنی
طرف سے کسی کو ہمارا حمایتی بنا۔ اور اپنی ہی طرف
سے کسی کو ہمارا مددگار مقرر فرما۔

رسول ﷺ کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے (آیت 80)

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۝٨٠

جس نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی تو بے شک اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جو منہ پھیر لے تو اے نبی (ﷺ) ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔

اچھی اور بری سفارش (آیت 85)

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ مُّقِيْتًا ۝٨٥

جو شخص کسی نیکی یا بھلے کام کی کی سفارش کرے
تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا
اور جو برائی اور بدی کی سفارش کرے اس کو
اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا اور اللہ
ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

سلام کا جواب (آیت 86)

وَ اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾

اور جب تم کو کوئی دعا دے (سلام کرے) تو تم اس سے بہتر (کلمے) سے (اسے) دعا دو (جواب دو) یا انہی لفظوں سے لوٹا دو۔ بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

- سلام کے الفاظ میں اضافہ پر 10 نیکیوں کا اضافہ
- زیادہ سے زیادہ وبرکاتہ تک سلام کے الفاظ ہیں
- سلام کے الفاظ کو صحیح ادا کرنا

مسلمان کے ناحق قتل کی سزا (آیت 93)

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿٩٣﴾

اور جو کوئی کسی مسلمان کو قصداً قتل کرے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہو گا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔

نماز مقررہ اوقات میں فرض ہے(آیت 103)

فَاِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِكُمْ ۚ فَاِذَا اطْمَاْنَنْتُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ۚ اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ۝١٠٣

پھر جب تم نماز ادا کر لو تو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ہر حالت میں) اللہ کو یاد کرو پھر جب اطمینان پاؤ تو (اس طرح سے) نماز قائم کرو (جس طرح امن کی حالت میں قائم کرتے ہو) بے شک نماز مومنوں پر مقررہ اوقات میں ادا کرنا فرض ہے۔

- نماز کا قیام مطلوب ہے صرف پڑھنا نہیں
- نماز مقررہ اوقات میں فرض ہے

اہل حق اہل باطل سے بڑھ کر محنت کریں (آیت 104)

وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن
تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا
تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا
يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾

اور کفار کا پیچھا کرنے میں سستی نہ کرنا اگر
تمہیں تکلیف پہنچتی ہے تو جس طرح تمہیں
تکلیف پہنچتی ہے اسی طرح انہیں بھی تکلیف
پہنچتی ہے اور تم اللہ سے ایسی امیدیں رکھتے ہو
جو وہ نہیں رکھتے اور اللہ سب کچھ جانتا اور
(بڑی) حکمت والا ہے۔

اجماعِ امت کی دلیل (آیت 115)

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا
تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ
الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ
جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝۱۱۵ۧ

اور جو شخص باوجود راہِ ہدایت واضح ہو جانے کے
کے بعد بھی رسول (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) کی مخالف کرے
اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر کسی اور رستے پر
چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے
دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل
کریں گے اور وہ بری جگہ ہے۔

شیطان کے ہتھکنڈے (آیت 119)

وَّ لَاُضِلَّنَّھُمۡ وَ لَاُمَنِّیَنَّھُمۡ وَ لَاٰمُرَنَّھُمۡ فَلَیُبَتِّکُنَّ اٰذَانَ الۡاَنۡعَامِ وَ لَاٰمُرَنَّھُمۡ فَلَیُغَیِّرُنَّ خَلۡقَ اللّٰہِ ؕ وَ مَنۡ یَّتَّخِذِ الشَّیۡطٰنَ وَلِیًّا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ فَقَدۡ خَسِرَ خُسۡرَانًا مُّبِیۡنًا ﴿۱۱۹﴾

اور انہیں راہ سے گمراہ کرتا اور باطل امیدیں دلاتا رہوں گا اور یہ سکھاتا رہوں گا کہ وہ جانوروں کے کان چیریں اور (یہ بھی) کہتا رہوں گا کہ وہ اللہ کی بنائی ہوئی تخلیق کو بگاڑ دیں اور جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا تو وہ واضح نقصان میں پڑ گیا۔

- لباس اور طرزِ حیات میں غیر فطری رویے شیطان کے منصوبے ہیں

قیام عدل کی ذمہ داری (آیت 135)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ
بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَ لَوْ عَلٰٓى
اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَ الْاَقْرَبِيْنَ ۚ
اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى
بِهِمَا ۣ ﴿۱۳۵﴾

اے ایمان والو! کھڑے ہو جاؤ عدل کے علمبردار بن کر اللہ کے لیے گواہی دیتے ہوئے خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔ اگر کوئی امیر ہے یا فقیر تو اللہ ان کا خیر خواہ ہے۔

- عدل کی بات اور قیام دونوں ضروری ہیں
- کسی کی بے جا حمایت عدل میں رکاوٹ نہ بنے

حقیقی ایمان کا مطالبہ (آیت 136)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ
رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى
رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ
قَبْلُ ۝١٣٦

اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر اور
اس کے رسولؐ پر اور اس کتاب پر جو
اس نے اپنے رسولؐ پر نازل کی ہے اور
ان کتابوں پر جو اس سے پہلے نازل
ہوئیں۔

- زبانی اقرار کے ساتھ دل کی تصدیق والے ایمان کا مطالبہ
- حقیقی ایمان کا اظہار عمل میں نظر آتا ہے

نماز میں سستی نفاق کی علامت ہے (آیت 142)

اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ
خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ
قَامُوْا كُسَالٰى ۙ یُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا
یَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِیْلًا ﴿۱۴۲﴾

بے شک منافق (اپنی چالوں کے ذریعہ) اللہ کو
دھوکا دینے کی کوشش کرتے ہیں اور وہ انہیں کو
دھوکے میں ڈالنے والا ہے اور جب یہ نماز کو
کھڑے ہوتے ہیں تو سست اور کاہل ہو کر
(صرف) لوگوں کے دکھانے کو اور اللہ کو یاد
نہیں کرتے مگر بہت کم۔

اوامر ونواهی

اوامر (Do's) (سورۃ النساء)

- بیویوں کے مہر کی ادائیگی (آیت 24)
- تجارت باہمی رضامندی سے کرنا (آیت 24)
- کبیرہ گناہوں سے بچنا (آیت 31)
- تقسیمِ میراث (آیت 33)
- بیویاں شوہروں کی تابعداری کریں (آیت 34)
- زوجین کے تنازعات میں حکم مقرر کرنا (آیت 35)
- اللہ کی عبادت (آیت 36)
- والدین، رشتہ دار، یتیم اور مسکین کے حقوق (آیت 36)
- پڑوسی، مسافر، غلام/کنیز کے حقوق (آیت 36)
- اللہ کے دیے ہوئے رزق میں سے (آیت 39)
- حالتِ جنابت سے پاک ہونے کے لیے غسل (آیت 43)
- پانی نہ ہونے کی صورت میں طہارت ک لیے تیمّم (آیت 43)
- امانت اور عدل کی پاسداری (آیت 58)
- اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت (آیت 59)
- اولی الامر کی (مشروط) اطاعت (آیت 59)
- تنازعات کے حل کے لیے قرآن وسنت سے رہنمائی (آیت 59)
- اطاعتِ رسول ﷺ (آیت 64)
- اللہ کے حضور استغفار (آیت 64)

اوامر (Do's) (سورۃ النساء)

- رسول اللہ ﷺ کے فیصلوں کو ماننا (آیت 65)
- اللہ اور رسول ﷺ کی اطاعت (آیت 69)
- دفاع کے سامان کو ساتھ رکھنا (آیت 71)
- قتال فی سبیل اللہ (آیت 74)
- مظلوموں کی دادرسی کے لیے قتال (آیت 75)
- نماز اور زکوٰۃ کی ادائیگی (آیت 77)
- رسول اللہ ﷺ کی اطاعت (آیت 80)
- اللہ پر توکل (آیت 81)
- قرآن میں غور و فکر (آیت 82)
- اہم خبر کو ذمہ داروں تک پہنچانا (آیت 83)
- اچھی سفارش (آیت 85)
- سلام کا بہتر یا ویسا ہی جواب دینا (آیت 86)
- قتلِ خطا کی صورت میں غلام کی آزادی / دیت (آیت 92)
- میدانِ جنگ میں کسی کے مسلمان ہونے کی تحقیق (آیت 94)
- جان و مال سے جہاد فی سبیل اللہ (آیت 95)
- حالتِ سفر میں نمازِ قصر (آیت 101)
- صلوٰۃِ خوف (آیت 102)
- ہر حال میں اللہ کا ذکر (آیت 103)

اوامر (Do's) (سورۃ النساء)

- مقررہ اوقات میں نماز کی ادائیگی (آیت 103)
- اہل حق اہل باطل سے بڑھ کر محنت کریں (آیت 104)
- اللہ کے حضور استغفار (آیت 106)
- خیر کے کاموں میں سرگوشیاں (آیت 114)
- اللہ کی فرماں برداری (آیت 125)
- زوجین کا صلح پر آمادہ ہونا (آیت 128)
- بیویوں کے درمیان عدل (آیت 129)
- اللہ کا تقویٰ (آیت 131)
- عدل کا نفاذ (آیت 135)
- حقیقی ایمان لانا (آیت 136)
- توبہ اور اطاعتِ الٰہی (آیت 146)
- شکر گزاری (آیت 147)

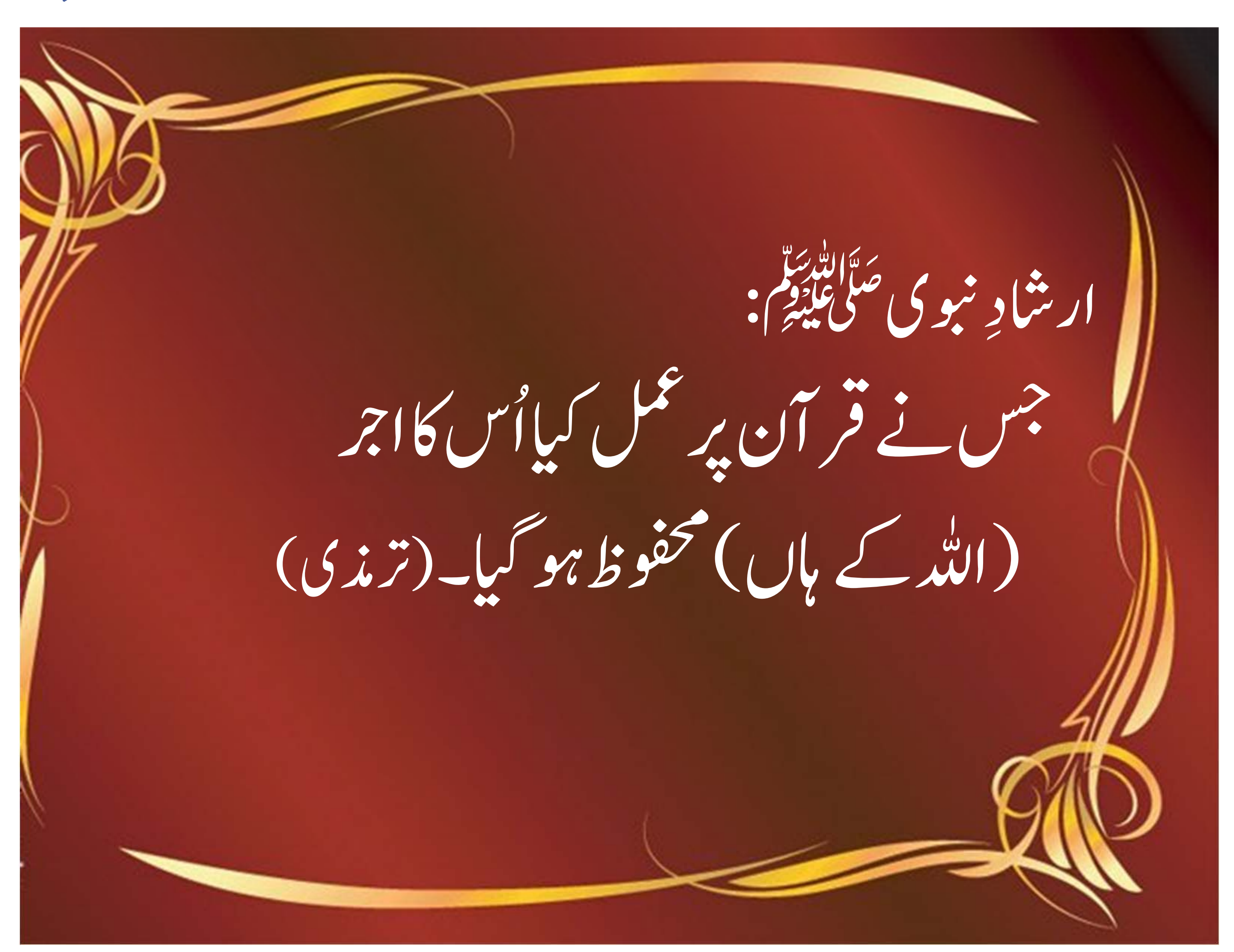
نواہی (Don'ts) (سورۃ النساء)

- ایسی خاتون سے نکاح جو ابھی کسی کے نکاح میں ہو (آیت 24)
- باطل طریقہ پر مال کمانا (آیت 29)
- قتل وغارت گری / خودکشی (آیت 29)
- شرک سے اجتناب (آیت 36)
- بخل (آیت 37)
- دکھاوے کے لیے انفاق (آیت 38)
- رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی (آیت 42)
- حالتِ جنابت میں نماز پڑھنا / مسجد میں داخل ہونا (آیت 43)
- کلامِ الٰہی میں تحریف کرنا (آیت 46)
- شرک (آیت 48)
- بت پرستی اور طاغوت کی پیروی (آیت 51)
- بخل (آیت 53)
- حسد (آیت 54)
- الہامی ہدایت کو چھوڑ کر طاغوت کے فیصلے پر عمل (آیت 60)
- اطاعتِ رسول ﷺ سے فرار (آیت 61)
- قتال سے فرار (آیت 72)
- قتال کے معاملہ میں لوگوں کا خوف (آیت 77)
- افواہوں کو پھیلانا (آیت 83)

نواہی (Don'ts) (سورۃ النساء)

- بری سفارش (آیت 85)
- مومن کا قتلِ ناحق (آیت 93)
- ہجرت سے فرار (آیت 97)
- بے جا طرف داری (آیت 105)
- تہمت لگانا (آیت 112)
- گناہوں کے متعلق سرگوشیاں کرنا (آیت 114)
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت (آیت 115)
- اُمت کے راستے کو ترک کرنا (آیت 115)
- شرک (آیت 116)
- شیطان کی پیروی (آیت 119)
- جھوٹی تمنائیں (آیت 123)
- یتیم لڑکیوں سے بدسلوکی (آیت 127)
- عدل کی بات سے گریز (آیت 135)
- نفاق (آیت 138)
- کفار سے دوستی (آیت 139)
- آیاتِ الٰہی کا مذاق اُڑانا (آیت 140)
- نماز میں سستی (آیت 142)
- دکھاوا (آیت 142)
- ایمان والوں کے مقابلہ میں کفار سے دوستی (آیت 144)

حدیثِ مبارکہ


ارشادِ نبوی ﷺ:
جس نے قرآن پر عمل کیا اُس کا اجر
(اللہ کے ہاں) محفوظ ہو گیا۔(ترمذی)

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء